عقائد علماء دیوبند، اہل سنت والجماعت

بر صغیر پاک و ہند میں اہل سنت والجماعت کے تین طبقے ("فرقے" نہیں) ہیں۔ دیوبندی، بریلوی، اور اہل حدیث۔ یہ اختلاف مسالک کا ہے جو کہ فقہاء، محدثین اور متکلمین کے مختلف "مذاہب" اور صوفیا کے مختلف "سلاسل" کے باہمی اختلاف سے متشابہ بھی ہے اور متفرع بھی! لیکن المیہ یہ ہے کہ اس اختلاف کو اتنا بڑھایا اور پھیلایا گیا ہے کہ اب یہ گویا کفر و اسلام کا اختلاف دکھائی دیتا ہے۔ اس مسلکی جدلیت، جدلیاتی مذہبیت اور "دینی جدلیات" کی ساری تاریخ (جو کہ بہت پرانی بھی نہیں) یکسر دل خراش ہے۔ کچھ لوگ البتہ ہمیشہ سے ایسے رہے ہیں جو اس طرح کے المیوں میں سے طرب و نشاط کشید کرتے ہیں۔ ہمارے مذہبی ماحول کی ساری کشید گی اور کبید گی ایسے ہی "کبیدہ کاروں" "کشیدہ کاروں" ...... زردوزوں.... بلکہ زر اندوزوں کی محنت کا حاصل ہے۔ تفصیل کا موقع بھی نہیں، اور فائدہ بھی نہیں۔ مختصراً ہم اتنا عرض کیے دیتے ہیں کہ یہ تینوں مسالک چند ہم عصر بزرگوں کے ذوق و مشرب کے اختلاف کا شاخسانہ ہیں۔ اور یہ بزرگ ہیں مولانا سید نذیر حسین محدث دہلویؒ (۱۹۰۲ء .... ۱۸۰۵ء) نواب سید صدیق حسن خان قنوجیؒ (۱۸۹۵ء .... ۱۸۳۲ء) مولانا رشید احمد گنگوہیؒ (۱۹۰۵ء ......۱۸۲۸ء) مولانا محمد قاسم نانوتوی (۱۸۷۹ء .... ۱۸۳۱ء) اور مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ (۱۹۲۱ء......۱۸۵۶ء)۔ کہنے والوں نے اس اختلاف کو معاصرت، مخاصمت، سازش اور نجانے کس کس سبب کا نتیجہ اور عمل کا رد عمل کہا ہے۔ لیکن یہ مبحث بجائے خود اختلاف انگیز ہے، چہ جائیکہ نتیجہ خیز یا مفید ہو۔ اتنی بات البتہ مسلمہ ہے کہ جہاں جہاں اور جب جب اس اختلاف کی بنیاد پر "استغاثہ" اور "صفائی" کی فضا قائم کی گئی ہے.... جس کی نوبت بہت شروع ہی میں آ گئی تھی.... تو اکثر اوقات فریقِ صفائی کو محض اس لیے انصاف ہیں ملا کہ مستغیث منصف کی مسند بھی خود ہی سنبھال لیتا رہا ہے۔

زیر نظر کتابچہ، مولانا مفتی سید عبدالقدوس ترمذی کا مرتبہ ہے۔ مفتی صاحب جید عالم دین اور جامعہ حقانیہ ساہیوال (ضلع سرگودھا) کے مہتمم ہیں۔ بیس صفحوں کے اس پاکٹ سائز کتابچے میں جس سلیقے اور جس جامعیت سے مفتی صاحب نے، علماء دیوبند کے اہم اور ضروری عقائد کو پچیس (۲۵) عناوین کے تحت قلم بند کیا ہے، وہ یقیناً قابلِ داد اور موجب اجر و ثواب ہے۔ اس کتابچے کی اشاعت، ان شاء اللہ، اختلافات کے ازالے اور مسلکی احترام میں اضافے کا باعث ہوگی۔ اس مجموعۂ عقائد کے بنیادی ماخذ "المہند علی المفند" (مؤلفہ مولانا خلیل احمد سہارن پوریؒ) اور "خلاصہ المہند علی المفند" (مؤلفہ مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذیؒ) ہیں یہ دونوں ماخذ پاک و ہند کے تمام اکابر علماء دیوبند کے مصدقہ ہیں۔

کتابچے پر قیمت درج نہیں۔ کتابت و طباعت انتہائی معیاری اور دیدہ زیب ہے۔ (تبصرہ: ذ۔ بخاری)

اسلام اور مرزائیت

تالیف: حضرت مولانا عتیق الرحمٰن آروی رحمہ اللہ

ایک اہم کتاب جو ایک عرصہ سے نایاب تھی اسلام اور مرزائیت کا تقابلی مطالعہ

صفحات: ۵۶، قیمت: ۲۰ روپے

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان